عامل اور دعوتِ عمل

عامل کامل ہونے کے شرائط

(۱) ایسے عامل سے اجازت دعوت حاصل کریں جس کا سلسلہ صحیح ہو اور اسے اجازت صحیحہ حاصل ہو ورنہ ممکن ہے کہ عمل باعث رجعت ہو جائے۔

(۲) عامل ان باتوں پر کاربند ہو۔ حلال کمائی سے کھائے اور حلال کمائی میسر نہ ہو تو کسی سے قرض حسنہ لے لے تاکہ دوران عمل جو کچھ کھائے وہ کسب خبیث نہ ہو، اور روزہ رکھے (دوران عمل) کم کھانا، کم سونا، کم بولنا اپنا نصب العین رکھے اور اگر کھانا پینا کسی خادم کے ذریعہ ہو تو خادم متعین ہو اور اپنے اوقات کو وظائف کے لئے مقرر رکھے اور گناہ سے دور رہے اور عمل کے دوران گوشت سے نظر محفوظ رکھے اور دل کو حسد کینہ غرور وغیرہ مذموم صفات سے پاک رکھے اور خلوت اختیار کرے۔ اور خلوت حقیقیہ یہ ہے کہ حق تعالیٰ کے جانب متوجہ رہے اور کپڑا اور جائے عمل پاک رکھے حجرہ جہاں عمل کریں تنگ وتاریک و مصفا ہو اور عطر وغیرہ خوشبو کا استعمال رکھے اور نامحروں سے اپنے کو دور رکھے طہارت بدن اور تصفیہ باطن میں تام ہو، اور تعظیم دعوت کرے یعنی ادعیہ کو تکیہ لگا کر نہ پڑھے یا پیر دراز کر کے یا کرسی یا چارپائی پر بیٹھ کر بھی نہ پڑھے اور نشت چارزانوں نہ ہو، مگر بصورت مجبوری، کوئی تخت یا چوکی اس کے لئے خاص کریں اور جن عملوں میں زمین پر بیٹھنے کی شرط ہے وہاں مصلے خاص بچھا کر بیٹھے اور اگر دوران عمل سفر درپیش ہو جائے تو وہ مصلی ہمراہ لے جائے اور درمیان قرات کلام نہ کرے۔ بہت حاجت ہو تو اشارہ سے کام لے اور اپنے اندر جرات وشجاعت پیدا کر لے اور جو اسرار ظاہر ہوں انھیں چھپائے اور ترک حیوانات کرے، اور غذا میں نان جو یا گندم۔ مونگ کی دال نمک لاہوری بہتر ہے۔ وقت کی رعایت رکھے یعنی

روزانہ وقت مقرر پر شروع کرے تعین دن کا بھی لحاظ رکھے مثل روز پنجشنبہ وقت مثل صبح تہجد، عشاء۔

تعین ماہ بھی بعض عمل میں ضروری ہے۔

فائدہ۔ ماہ ثابت۔ اگھن۔ پھاگن۔ جیٹھ۔ بھادوں۔

ماہ منقلب۔ ماگھ۔ بیساکھ۔ ساون۔ کاتک

ماہ ذوجسدین۔ پو۔ چیت۔ اساڑھ۔ کنوار۔

فائدہ۔ عروج ماہ قمری چاند کی پہلی تاریخ سے ۱۲ تک کو کہتے ہیں۔

عروج ماہ ثابت ۲۲ اپریل تا ۲۲ مئی۔ ۲۳ جولائی تا ۲۲ اگست۔ ۲۴ اکتوبر تا ۲۲ نومبر۔ آفتاب برج ثابت میں رہتا ہے۔

پرہیز جلالی۔ مثلاً گوشت، مچھلی، انڈا، شہد، ٹڈی، سیب کا چونا، اونی ریشمی کپڑے چمڑے کا استعمال۔ لہذا ایسی کتابیں نہ چھوئے جس میں چمڑے کی جلد ہو۔ اس نل سے پانی نہ پئے جس کا وارسل چمڑے کا ہو دوران عمل جماع سے بھی پرہیز رکھے بلکہ دواعی جماع بھی ترک کرے۔ مرچ سیاہ، سرخ پیاز، لہسن ہینگ، تمباکو، سرکہ اور بدبوں دار چیزوں سے بھی۔ جانوروں کو مارنے سے احتیاط کرلے، روزہ اس میں شرط ہے۔

پرہیز جمالی۔ گوشت، مچھلی، دودھ، دہی، گھی، تیل، سرکہ، نمک، خرما، میوہ جات، فواکہات، سلا کپڑا، نہ پہنے مثل احرام رہے، تیل سرسو کا اگر باحتیاط نکالا جائے تو استعمال کرسکتا ہے۔ اگر تمباکو کھانے پینے سے مجبور ہے تو رفتہ رفتہ ترک کردے ورنہ بعد استعمال مسواک غرارہ ضرور کرئے اور چلہ کے اندر ممنوع ہے

فائدہ۔ اگر کبھی گوشت وغیرہ کھالے تو دعائے رجعت تین مرتبہ پڑھ لے اور پانی پر دم کر کے پی لے اور گڑ تھوڑا سا کھالے اور غسل کر لینا بھی بہتر ہے۔ اور چلہ کے اندر جماع ممنوع ہے اور بعد چلہ اپنی اہلیہ سے جائز ہے دعائے رجعت یہ ہیں۔

ا۔ صبح سنت وفرض فجر کے درمیان سورہ فاتحہ اکتالیس بار بسم اللہ شریف کے ساتھ۔

۲۔ یہ عمل بعد نماز عشاء یا جس وقت ممکن ہو کرے اول یہ درود شریف **اللھم صلی علی سیدنا محمد و علی آل سیدنا محمد نبی الرحمة و شفیع الامة و کاشف الغمة** تین بار پھر گیارہ بار **وجعلنا من بین ایدیھم سدا و من خلفھم سدا فاغشینھم فھم لا یبصرون یا حمید الفعال ذالمن علی جمیع خلقه بلطفه یا حمید** پھر مذکورہ درود شریف ۶ بار پڑھے۔

۳۔ گیارہ بار یہ دعا پڑھے **بسم الله الرحمن الرحیم علیقا ملیقا خالقا مخلوقا کافیا شافیا ارتضی مرتضی بحق یا بدوح و ننزل من القرآن ما ھو شفاء و رحمة اللمومنین ولا یزید الظالمین الا خصارا بحق اسا طا سا لاسا لوسا یا شیخ عبد القادر جیلانی شئیا لله فی سبیل الله**

شرائط دعوت: اول تین دن روزہ رکھے۔ اگر اسم جلالی ہو ہفتہ، منگل اور دوشنبہ یا جمعرات اور اگر مشترک ہو تو اتوار کے دن روزہ رکھنا شروع کرے اور کھانا نہ کھائے تو بہتر ہے۔ اور اگر بھوک کا غلبہ ہو تو کم کھائے۔ پھر وضو کر لیا ور استغفار کرے اور تہجد و تحیۃ الوضو پر مداومت کرے اور دو رکعت نماز کشف الارواح کی نیت سے پڑھے۔ عمل پڑھنے کے وقت دل میں خیال رکھے میں ایسے مالک کے روبرو حاضر ہوں میرا مقصد پورا کرنے کا اختیار کامل ہے اور مطلب کا دھیان رکھے۔

فائدہ: اگر کسی عمل کی صحیح تعداد معلوم نہ ہو تو بہ نیت شرائط ہزار و ایک بار پڑھے۔

ترکیب نماز کشف الارواح: نیت نویت ان اصلی للہ رکعتی صلوٰۃ کشف الارواح متوجھا الیٰ جھة الکعبة اور ہر رکعت کے بعد سورہ فاتحہ ۳ مرتبہ واللہ غالب علی امرو لکن الناس لا یعلمون پڑھے اور سلام کے بعد ہزار مرتبہ دعائے ملکیہ پڑھے آہ و آہ وایہ پھر جب صبح صادق ہو نماز فجر کے بعد طلاع آفتاب کت وقت غسل کر کے دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد شھد اللہ انہ لا الہ الا ھو والملئکۃ واولوا العلم

قائم بالقسط لا اله الا هو العزيز الحكيم ان الدين عند الله الاسلام اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريک له و اشهد ان محمد عبد و رسوله اور دوسری رکعت میں ادعونی استجب لكم ان الذين يستكبرون عن عبادتی سيد خلون جهنم داخرون سبحن الله و الحمد لله و لا اله الا الله والله اكبر و لا حول ولا قوة الا با الله العلى العظيم سلام ۷ مرتبہ؟؟ پڑھ کر اس کا ثواب حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچا کر دوسرے انبیار و اولیاء تمام مسلمانوں کو بخشے خصوصاً سادات غوثیہ سہروردیہ اس کے بعد دو رکعت نماز سلامتی مرشد کے لئے ادا کرے اگر مرشد بحیات ہو ورنہ اس کی روح کو ایصال ثواب کرے بعد اسلام ۲۷ بار درود سریف اور استغفار ۱۰ مرتبہ

پڑھے۔

فائدہ: اگر درمیان عمل بیمار ہو جائے تو سورہ فاتحہ آیت الکرسی ایک ایک بار پڑھ لیا کرے اور پڑھنے کی طاقت نہ ہو تو تصور کرے اور اس کی بھی طاقت نہ ہو تو کسی سے اپنے سامنے ہر روز ۳۷۳ بار پڑھوائے اور خود سنے اس کی صورت میں جہاں سے ترک ہوا ہے باقی کو پورا کے ورنہ شروع سے شروع

کرے۔

زکات

زکات کی مختصر اور جامع تفصیل

زکات کے بارے میں کتابوں میں طویل کلام مذکور ہے اور مجموعہ میں کوئی تفصیل نہیں ہے البتہ کاشف الاستار شریف و معمولات عزیزیہ سے چند سطور منقول ہیں۔اس کا مدار خاص کاملین کے ارشاد پر منحصر ہے اور بعض عملیات میں اس کی تصریح ہے اور اس کا معلوم کرنا آسان کام نہیں ہے دعوت کے مختلف طریقے ہیں اور ان کی زکات کے مختلف طریقے ہیں اور عوام کے حال مے مناسب نہیں ہیں لہذا آسان طریقہ زکات کا یہ ہے کہ اسمائے الٰہی یا دعاء کی زکات معلوم کرنے کی ضرورت ہو مندرجہ ذیل طریقہ سے معلوم کریں پھر پڑھنے کے لئے صاحب اجازت سے اجازت کی پانچ صورتوں میں کسی ایک کے مطابق پڑھیں اور سب صورتوں پر عمل زیادہ مفید ہے۔

قسم اول: زکات صغیر سے اصل عدد مراد ہے مثلاً لفظ ودود کے عدد بیس ہیں تو زکات صغیر کے عدد بیس ہوئے۔

قسم دوم زکات کبیر: اصل عدد کو چار سے ضرب دینے پر جو حاصل ضرب ہوا سے کہتے ہیں

جیسے ۲۰ ۔۴ ۔۸۰

قسم سوم زکات اکبر: کبیر کے عدد کو چار سے ضرب دینے پر جو حاصل ضرب وہ اکبر ہے

جیسے ۔۸۰ ۴ ۔۳۲۰

قسم چہارم زکات اکبار۔ اکبر کے عدد کو چار سے ضرب دینے پر جو حاصل ضرب ہو وہ اکبار ہے۔جیسے

۳۲۰ ۴ـ ۱۲۸۰

قسم پنجم زکات اکبرالکبار: اکبار کے عدد کو چار سے ضرب دینے پر حاصل ضرب کو کہتے ہیں۔ جیسے

۱۲۸۰ ۴ـ ۵۱۲۰

ان پانچوں طریقوں میں سے کسی طریق سے ورد کرنا موجب کامیابی ہے اور اگر دعائے کبیر ہے تو پڑھنے کے لئے تین طریقے ہیں۔ اول موافق خذ حرفا قل الفا یعنی ہر حرف کے بدلے ایک ہزار پڑھے۔ دوم موافق ماتہ یعنی ہر حرف کے بدلے سو مرتبہ پڑھے، سوم موافق عشرا یعنی حرف کے بدلے ۱۰ مرتبہ پڑھے۔ تو ان تینوں میں سے جو ہو سکے اس کے موافق قرات اختیار کر لے مثلاً حروف تہجی مع ہمزہ والف لام کے تیس ہوتے ہیں اسکے عدد پہلی صورت میں تین ہزار ہوئے یہ مجموعہ بہ نیت نصاب پڑھے اور اس کا نصف (۱۵۰۰) سو بہ نیت زکات اور اس کا نصف ۷۵۰ بہ نیت عشر اور اسکا نصف ۳۷۵ بہ نیت قفل اور دور مدور برابر نصاب کے اور بذل تین سو بار پڑھے۔

فائدہ: کنیت سے لفظ ابو مثل ابوالخیر وابو محمد ولام تعریف مثل رکن الدین میں ال اور حرف مشدد اور لفظ یا جمل کے حساب میں شمار نہیں ہوتے ہیں البتہ اسم جلالت کا مشدد شمار میں آتا ہے،

فائدہ: جس اسم کی تعداد زکات معلوم نہ ہو تو بہ نیت شرائط ایک ہزار ایک بار پڑھنا مفید ہے۔

اوپر کی تفصیل سے ظاہر ہے کہ ان اقسام کی سات صورتیں درج کی ہیں۔ ان کو شرائط دعوت کہتے ہیں۔

نصاب: اسم یا آیت کے حروف شمار کر کے ہر حروف کو دس مرتبہ لے یا سو مرتبہ یا ہزار مرتبہ شمار کرنے سے نصاب مرتب ہوتا ہے مثلاً اسم بدوح کے حروف بیس ہوئے پس ہر حروف کو سو مرتبہ شمار کرنے سے

نصاب دو ہزار ہوا۔ دعوت حرفی میں نصاب کا نصف کر کے نصاب میں زیادہ کرنے سے زکات تین ہزار ہوئی اور اس نصف کا نصف زیادہ کرنے سے عشر مرتب ہوتا ہیں یعنی تین ہزار پانچ سو اور عشر میں جو تعداد زیادہ کی گئی تھی اس کا نصف قفل ہوتا ہے اور عشر اور قفل کا دوگنا کرنے سے دور مدور ہوتا ہے اور بذل دعوت حرفی میں سات ہزار اور ختم اور ایک ہزار دوسو مرتبہ ہے اور یہ بزرگوں سے منقول ہے۔ اور آسان طریقہ یہ ہے کہ نصاب کی نصف زکات اور اس کا نصف عشر اور اس کی نصف قفل اور اسکے نصف کو دور مدور اور قفل کے نصف کو بذل اور بذل کے نصف کو ختم کہتے ہیں۔

اور کاشف الاسرار میں ہے کہ شرائط میں نو چیزیں میں نصاب، زکات، عشر۔ دور مدور اور قفل باقی تکمیل کے لئے ہے۔ اور صاحب جواہر خمسہ نے فرمایا ہے کہ تنہا دور مدور تکمیل لئے باقی کو عاملین نے فرمایا ہے اور ہزار پر دس مرتبہ زیادہ پڑھنا بھی تکمیل کے لئے ہے اور صاحب کشف الانوار نے فرمایا کہ تکمیل کے لئے ہر ہزار پر تیس مرتبہ یا چالیس مرتبہ پڑھنا اولیٰ ہے۔ اور جب عامل شرائط دعوت مع تکمیل پورا کر لے اس کے بعد اگر اس سے کوئی گناہ کبیرہ سامت نفس سے صادر ہو جائے تو عمل ختم نہیں ہوتا ہے توبہ صیحہ کے بعد باقی رہتا ہے ورنہ از سر نو کرنا چاہیئے اور بے ادائے شرائط دعوت کرنے کی صورت میں ہلاکت جان کا خطرہ ہے۔

فائدہ: نصاب کے بعد یا وکیل ۶۶ بار اور زکات کے بعد یا مجیب ۵۵ بار اور عشر کے بعد یا ولی ۲۴ بار اور قفل کے بعد یا فتاح ۴۸۹ بار اور دور مدور کے بعد یا مطعی ۲۹ بار اور بذل کے بعد یا وھاب ۱۴ بار اور ختم کے بعد یا ھادی ۲۰ بار پڑھ لیا کریں تا کہ فائدہ و تصرف میں کمال حاصل ہوں۔